سوال

حرم شریف میں نمازی کے آگے سے گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

حرم شریف میں نمازی کے آگے سے گزرنے کا کیا حکم ہے؟کیا نمازی کو آگے سے گزرنے والے کو منع کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرم شریف میں نمازی کے آگے سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں اور مسجد حرام میں نماز پڑھنے والے کو چاہیے کہ وہ آگے سے گزرنے والے کو منع نہ کرے۔ کیونکہ سلف صالح آگے سے گزرنے والوں خواہ طواف کرنے والے ہوں یا کوئی اورانہیں منع نہیں کرتے تھے۔ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی منع نہیں کیا کرتے تھے کیونکہ مسجد حرام میں ازدہام زیادہ ہونے کی وجہ سے نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو منع کرنے سے بھی انسان عاجزہ لہذا ضروری ہواکہ اس سلسلہ میں آسانی پیدا کردی جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص344

محدث فتویٰ